السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شادی سے قبل جب میری اپنے خاوند سے منگنی ہوئی تھی تو منگنی کے دوران ہماری عادت تھی کہ ہم ایک دوسرے سے ملتے اور ایک دوسرے کا بوسہ بھی لیتے اور کچھ دوسرے افعال بھی کرتے لیکن ہم نے ہم بستری نہیں کی، پھر ہم نے شادی کرلی، شادی کے بعد میں نے سورہ نور میں پڑھا کہ زانی ایک دوسرے سے شادی نہیں کرسکتے تو اب میری شادی کا حکم کیا ہے جبکہ شادی کو آٹھ برس گزر چکے ہیں ؟

ایک اور مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے ہاں پاکستان میں بعض لوگ شادی کے کچھ عرصہ بعد بغیر کسی شرعی سبب کے تجدید نکاح کرتے ہیں تو کیا جب عقد نکاح صحیح ہوچکا ہو تو نکاح کی تجدید جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحیح عقد نکاح کی صرف وہم شک کی بنا پر تجدید کرنا جائز نہیں، لیکن سوال کے شروع میں جو ذکر ہے کہ منگنی کے عرصہ میں منگیتر ایک دوسرے کا بوسہ لینا، تو اس کے متعلق یہ ہے کہ اگر یہ عمل عقد نکاح سے قبل ہوا ہے کہ تو یہ حرام ہے اور اسی طرح منگیتر کے ہاتھ سے مشت زنی یا خوش طبعی وغیرہ کرنا بھی حرام ہے اور اگر یہ عقد نکاح کے بعد ہوا ہے کہ تو پھر بوسہ لینے میں کوئی حرج نہیں ۔

رہا مسئلہ زانی کا ایک دوسرے سے شادی کرنا تو اس کے متعلق یہ ہے کہ دونوں کے زنا سے توبہ کرنے اور لڑکی کی عدت پوری ہونے کے بعد شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

"خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لیے اور پاکباز عورتیں پاکباز مردوں کے لیے ہیں ۔ "(النور:26)

زنا سے توبہ کرنا تو ایک حتمی چیز ہے کہ وہ دونوں اس سے توبہ کریں لیکن عقد زواج تو صرف عدت پوری ہونے کے بعد ہی ہوسکتا ہے تاکہ اس کے رحم کی زنا کے حمل سے برائت ثابت ہوجائے اگر یہ یقین ہوجائے کہ حمل نہیں ہے تو پھر ایک دوسرے سے شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں ۔

سوال میں جو آپ نے اپنی حالت بیان کی ہے اس میں تجدید نکاح کی ضرورت نہیں، لیکن آپ دونوں پر لازم ہے کہ آپ نے نکاح سے قبل منگنی کی حالت میں جو کچھ حرام افعال کا ارتکاب کیا ہے اس سے توبہ کریں ۔ (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص229

محدث فتویٰ